



سوال

(432) صاحب ”زمان“ کا مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کی طرف منسوب لوگ کہتے ہیں: فلاں ”صاحب زمان“ ہے اور اہل فلاں ”اہل تعریف“ میں سے ہے اس کا مطلب کیا ہے؟ اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے کا کیا حکم ہے؟ اگر کسی شخص کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہو کہ وہ اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”صاحب زمان“ کا مطلب ان کے نزدیک یہ ہے کہ ایک انسان ایسا ہے جس کے ہاتھ میں مخلوقات کا تمام کام ہیں اور وہ ان کے کاموں میں تصرف کر سکتا ہے یعنی انہیں مصیبتوں سے نجات دے سکتا ہے اور مشکلات سے بچھا سکتا ہے اور جسے چاہے جو بھلائی چاہے دے سکتا ہے۔ جو شخص اس قسم کا عقیدہ رکھے اس نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور مخلوقات کے معاملات کے انتظام میں اللہ کا شریک بنالیا۔ لہذا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا یا اسے مسلمانوں کا حاکم بنانا یا نماز میں مسلمانوں کا امام بنانا درست نہیں کیونکہ اس نے صریح کفر اور واضح شرک کا ارتکاب کیا ہے۔ بلکہ وہ زمانہ جاہلیت کے مشرک لوگوں سے بھی بدتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْنَ يَبْلُغُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ النَّحْيَ مِنَ النَّحْيِ وَمَنْ يُخْرِجُ النَّحْيَ مِنَ النَّحْيِ وَمَنْ يَدْرُؤُ الْأَمْرَ فَيَسْئَلُونَ اللَّهَ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ ۳۱ قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ
النَّحْيُ فَمَا ذَابِقْدَ النَّحْيِ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنْتَ تُضْرَفُونَ ۚ ۳۲... یونس

کہہ دیجئے (یعنی ان سے پوچھئے) کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟ اور بے جان سے جان دار کو اور جان دار سے بے جان کو کون نکالتا ہے؟ اور کون کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ وہ کہیں گے: اللہ (ہی) یہ سب کام کرتا ہے (اس سے) ڈرتے نہیں ہو؟ یہ ہے اللہ تمہارا سچا مالک۔ تو حق کے بعد گمراہی کے علاوہ اور کیا رہ جاتا ہے؟ پھر تمہیں کدھر پھیرا جا رہا ہے؟

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیات میں یہ مضمون بیان ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ